السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حدیث وحی ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔

۔ کیا وحی کا اخفاء جائز ہے؟ اس کے دلائل لکھیں۔ ۲

۔ قرآن مجید کی کسی آیت کو اس وجہ سے چھپانا کہ لوگوں کو سمجھ نہیں آئے گی جائز ہے؟ یا نہیں؟ ۳

۔ وحی کی تقسیم متلو اور غیر متلو کے حوالے سے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ ۴

۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ کاموں پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا گیا، کیا وہ وحی کے بغیر کیے گئے تھے یا ان کا کیا مقصد جیسے {لِمَ تُحَرِّمُ ...} [التحریم : ۱] [''اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے اسے آپ کیوں ۵
حرام کرتے ہیں۔''] ، {لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ ...} [التوبۃ : ۴۳] [''اللہ نے آپ کو معاف کیا۔ تو نے انہیں کیوں اجازت دے دی بغیر اس کے کہ تیرے سامنے سچے لوگ کھل جائیں اور تو جھوٹے لوگوں کو بھی جان لے۔''] وغیرہ

۔ تفہیم اسلام اور آئینہ پرویزیت، فتنہ انکارِ حدیث وغیرہ میں تسلی بخش جواب نہیں مل سکا یا مجھے سمجھ نہیں آئی۔ ۶

۔ کچھ وحی کی تلاوت پر ثواب ہے اور کچھ پر ثواب نہیں؟ ایسے بیان کیا جاتا ہے کیا حقیقت میں ایسا ہے یا نہیں؟ ۷

(قاسم بن سرور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اِنْ ھُوَاِلَّاوَحْیٌ یُّوحٰی} [النجم : ۳،۴] [''اور نہ اپنی خواہش سے کوئی بات کہتے ہیں ○ باستثناء ان اُمور کے جن کا کتاب وسنت میں وحی نہ ہونا آچکا ہے تمام حدیث اور سنت وحی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی
، وہ تو صرف وحی ہے جو اُتاری جاتی ہے۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {اِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا یُوْحٰی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ} [الأعراف : ۲۰۳] [''آپ فرما دیجئے کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا
ہے۔''] پھر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {اِنْ أَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰی اِلَیَّ} [الأنعام : ۵۰] [''میں تو صرف اس کا اتباع کرتا ہوں جو کچھ میرے پاس وحی آتی ہے۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰہَ}
[''النسآئ : ۸۰] [''جو رسول کی اطاعت کرے اسی نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی۔

۔ وحی کے اخفاء سے کیا مراد ہے۔ ۲

۔ یہ چھپانا ہے ہی نہیں۔ چھپانے کا مطلب ہے کسی کو بھی نہ بتانا۔ ۳

۔ {أُتْلُ مَآ أُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتَابِ} [العنکبوت : ۴۵] [''جو کتاب آپ کی طرف اُتاری گئی ہے اسے پڑھو۔''] ، {وَاتْلُ مَآ أُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ کِتَابِ رَبِّکَ} [الکھف : ۲۷] [''تیری جانب جو تیرے رب کی کتاب وحی کی گئی ۴
ہے اسے پڑھتا رہ۔''] اور {یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیَاتِہٖ} [الجمعۃ : ۲] [''پڑھتا ہے ان پر اس کی آیات۔''] وغیرھا من الآیات سے ماخوذ ہے۔

۔ اس کا جواب نمبر ۱ میں بیان ہو چکا ہے۔ ۵

۔ امید ہے بندۂ فقیر الی اللہ الغنی کے جواب سے تسلی ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ العزیز۔ ۶

[''۔ نہیں 1 تمام وحی کی تلاوت پر اجر وثواب ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {مَنْ جَآئَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ أَمْثَالِھَا} [الانعام : ۱۶۰] [''جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس گنا ملیں گے۔ ۷

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل